25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 2 دسمبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

بروز بدھ 30 مارچ 2016 کے ایجنڈا سے سانحہ گلشن اقبال کی بناء پر اور بروز منگل 23 اگست 2016 کو پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیر التواء سوال

رجانہ میں وائلڈ لائف کی بریڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*5684: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رجانہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں وائلڈ لائف بریڈنگ پارک جب سے بنا ہے اس میں اب تک کتنے جانوروں کا اضافہ کیا گیا اور کون کون سے نئے جانور لائے گئے ہیں؟

(ب) بریڈنگ پارک میں کتنے شیڈ بنائے گئے ہیں؟

(ج) کیا بریڈنگ پارک کی چار دیواری مکمل بنا دی گئی ہے اگر نہیں تو محکمہ اس طرف توجہ کیوں نہیں دے رہا؟

(تاریخ وصولی 02 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) رجانہ وائلڈ لائف پارک ٹوبہ ٹیک سنگھ 89-1987 میں بنایا گیا تھا اور اس میں بنائے گئے شیڈز میں گنجائش کے مطابق جانور اور پرندے رکھے گئے ہیں۔ سال 2006 میں ایک جوڑا مفلان شیپ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(ب) بریڈنگ پارک میں آٹھ شیڈ بنائے گئے تھے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ ایوری ایک عدد

2۔ بندر گھر ایک عدد

3۔ برڈ کیجز چھ عدد

(ج) پارک کی چاردیواری 1987-89 میں چین لنک سے بنائی گئی تھی جو اپنی میعاد پوری کر چکی ہے۔ محکمہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 2015-16 سے چاردیواری کی بحالی کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2015)

بروز بدھ 30 مارچ 2016 کے ایجنڈا سے سانحہ گلشن اقبال کی بناء پر اور بروز منگل 23 اگست 2016 کو معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

مری میں ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

*6005: باؤ اختر علی: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کے زیر انتظام مری میں کون کون سے ریسٹ ہاؤسز ہیں، کتنے اور ان کے نام مع کمرے اور ان میں کیا کیا سہولیات ہیں؟

(ب) ان ریسٹ ہاؤسز کی بکنگ کا کیا Criteria ہے اور ان کا یومیہ کتنا کرایہ ہے نیز پچھلے دو سالوں 2012-13 اور 2013-14 میں کرایہ کی مد میں کتنی آمدن ہوئی ہر ایک کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کی سال 2012-13 اور 2013-14 میں Renovation پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کے ماہانہ یوٹیلٹی بلوں کی مد میں کتنے اخراجات ہوئے؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات مری کے زیر انتظام ریسٹ ہاؤسز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ریسٹ ہاؤس	تعداد کمرہ جات
1	گھوڑا گلی	05

2	پتریاٹہ	03
3	بن	02

ان تمام ریسٹ ہاؤسز میں پانی، بجلی اور کچن کی سہولیات موجود ہیں۔

(ب)1۔ محکمہ جنگلات کے مروجہ قوانین کے مطابق محکمہ جنگلات کے ریسٹ ہاؤسز پہلی ترجیح کے طور پر محکمہ جنگلات کے gazetted Officers کو برائے رہائشی سہولیات دیئے جاتے ہیں۔ محکمہ جنگلات کے افسران کو یہ سہولت 15 دن سے زیادہ نہیں دی جاسکتی۔ اس کے علاوہ حکومت کے دیگر محکمہ جات کے افسران جب وہ ڈیوٹی کے دوران سفر کررہے ہوں اور ریسٹ ہاؤسز میں ٹھہرنے کے متمنی ہوں تو محکمہ جنگلات کے متعلقہ افسران سے اجازت لینا لازمی ہے۔ دیگر سرکاری ملازمین بھی سفر کے دوران ان ریسٹ ہاؤسز میں رہائشی سہولیات لے سکتے ہیں۔ جس کے لیے ان کو کرایہ ادا کرنا لازمی ہے۔

2۔ ریسٹ ہاؤسز کے یومیہ کرایہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ محکہ جنگلات کے افسران مبلغ -/200 روپے یومیہ، دیگر سرکاری محکمہ جات کے افسران مبلغ -/400 .Rs یومیہ، پرائیویٹ افراد مبلغ -/800 روپے یومیہ، مورخہ 2014-05-20 سے حکومت نے مری کے ریسٹ ہاؤسز (محکمہ جنگلات) کا کرایہ تمام افسران اور پرائیویٹ لوگوں کے لئے مبلغ -/2000 روپے یومیہ مقرر کیا ہے۔

3۔ پچھلے دو سالوں 13-2012 اور 14-2013 میں ریسٹ ہاؤسز سے حاصل شدہ آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام ریسٹ ہاؤس	تفصیل آمدن برائے سال		میزان
	2012-13	2013-14	
گھوڑا گلی	77400 روپے	42800 روپے	Rs. 120200/-
پتریاٹہ	28800 روپے	27200 روپے	Rs. 56000/-
بن	7800 روپے	4200 روپے	Rs. 12000/-

(ج)ان ریسٹ ہاؤسز میں سال 13-2012 اور 14-2013 میں renovation کی مد میں کیئے گئے اخراجات درج ذیل ہیں:۔

نام ریسٹ ہاؤس	تفصیل اخراجات مرمتی برائے سال		میزان
	2012-13	2013-14	
گھوڑا گلی	0	502000/- روپے	Rs. 502000/-
پتریاٹہ	85000/- روپے	250000/- روپے	Rs. 335000/-
بن	0	200000/- روپے	Rs. 200000/-

(د)ان ریسٹ ہاؤسز میں دوران سال 13-2012 اور 14-2013 میں ماہانہ Utility بلوں کی مد میں اخراجات درج ذیل ہیں:۔

نام ریسٹ ہاؤس	تفصیل Utility Bill اخراجات برائے سال		میزان
	2012-13	2013-14	
گھوڑا گلی	96027/- روپے	114926/- روپے	Rs. 210953/-
پتریاٹہ	104220/- روپے	113250/- روپے	Rs. 217470/-
بن	8750/ روپے	11250/- روپے	Rs. 20000/-

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2015)

بروز منگل 23 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

صوبہ میں جنگلی حیات میں کمی کے اسباب سے متعلقہ تفصیلات

*7481: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کی عدم توجہی کے باعث صوبہ میں جنگلی حیات میں دن بدن کمی واقع ہوتی جارہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنگلی حیات کی کچھ اقسام ناپید ہو چکی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مختلف اقسام کی بیماریاں، قیام کا بندوبست نہ ہونا اور غیر قانونی شکار بھی جنگلی حیات میں کمی کا باعث ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو جنگلی حیات کی حفاظت اور بقاء کیلئے محکمہ نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 فروری 2016 تاریخ ترسل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے کیونکہ جنگلی حیات کی کمی کے حسب ذیل دیگر اسباب ہیں۔

1۔ شہری اور صنعتی آبادیوں کا پھیلاؤ

2۔ زرعی رقبہ جات میں توسیع

3۔ جنگلات کی کمی

4۔ ماحولیاتی آلودگی

5۔ فصلات پر کیڑے مار ادویات کا استعمال

6۔ بارشوں میں کمی اور آبی مساکن کا سکڑنا

7۔ موسمی تغیر وتبدل

8۔ جنگلی حیات کے غیر دانشمندانہ استعمال کا رجحان

(ب) یہ درست ہے کہ دنیا میں جنگلی حیات کی کچھ اقسام ناپید ہو چکی ہیں جو کہ مسلسل ایک ارتقائی عمل ہے اور مختلف عوامل کی بنا پر اس ارتقائی عمل کی رفتار موجودہ صدی میں قدرے زیادہ ہے تاہم پنجاب میں پائی جانیوالی جنگلی حیات کی آبادی متوازن ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ کے دستیاب وسائل کو جنگلی حیات کے قیام بندوبست کے حوالے سے بخوبی بروئے کار لایا جا رہا ہے اور محکمہ کے زیر انتظام 37 وائلڈ لائف سینکچوریز، 24 گیم ریزرو، 4

نیشنل پارکس، 14 وائلڈلائف پارکس اور 3 چڑیا گھر جنگلی حیات کی محفوظ پناہ گاہوں کی شکل میں اس ضمن میں بڑااہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

(د) محکمہ کی جانب سے جنگلی حیات کی بقاء اور تحفظ کیلئے اٹھائے جانیوالے اقدامات حسب ذیل ہیں:۔

1۔ پروٹیکشن فورسز کا قیام

2۔ فیلڈ ایریا میں چیک پوسٹوں کا قیام

3۔ فیلڈ سٹاف کو ممکنہ حد تک موٹر سائیکلز اور دیگر ذرائع رسل و رسائل کی فراہمی

4۔پبلک پوائنٹس خصوصاً ایئرپورٹس، ریلوے سٹیشنوں اور بس اڈوں پر عملہ کی تعیناتی اور کڑی نگرانی

5۔ ناجائز اور غیر قانونی شکار کی موثر روک تھام کیلئے خصوصی چھاپہ مار ٹیموں کی تشکیل

6۔CBOs کا قیام

7۔ محفوظ علاقہ جات کی سٹیلائٹ امیجز کے ذریعے از سر نو حد بندی کا فیصلہ

8۔ زیر التواء مقدمات کی موثر پیروی اور قید و سزا میں اضافے کیلئے قانون سازی کا فیصلہ

9۔ پارکس اور چڑیا گھروں میں جانوروں کے جوڑوں (Paring) کو یقینی بنانا

10۔ اچھی کارکردگی کے حامل ملازمین / معاونین کی حوصلہ افزائی

(تاریخ وصولی جواب 28 جون 2016)

بروز منگل 23 اگست 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ضلع گوجرانوالہ میں جنگلات و لکڑی چوری سے متعلقہ تفصیلات

*7515: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کتنے رقبہ پر کہاں کہاں جنگلات ہیں نیز کیا سڑکوں، نہروں اور راجباہوں پر لگے ہوئے، درخت بھی محکمہ کی ملکیت ہیں؟

(ب) سال 2014 سے آج تک ضلع مذکورہ میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے اور ان مقدمات پر اب تک کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ عملہ کی ملی بھگت سے لکڑی چوری کی جاتی ہے اگر ہاں تو حکومت نے اس سلسلہ میں اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2016 تاریخ ترسیل 17 مئی 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سرکاری بیلہ جات (جنگلات) موجود ہیں، سڑکات، انہار اور راجباہوں پر کھڑے درختان محکمہ جنگلات حکومت پنجاب کی ملکیت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

رقبہ سرکاری بیلہ جات	4366 ایکڑ
کینال سائیڈ	690 میل
روڈ سائیڈ	234 میل
ریلوے لائن	65 میل

(ب) سال 2014 میں محکمہ جنگلات حکومت پنجاب نے لکڑی چوری کرنے والے ملزمان کے خلاف کل 108 چالان کیے جن کی مالیت مبلغ۔/909069 روپے بنتی ہے اور چوری شدہ درختان 180 مختلف اقسام کے تھے جن کی قیمت و عوضانہ سرکار ملزمان سے وصول کر کے مبلغ۔/7,32,409 روپے خزانہ سرکار میں جمع کروائے گئے۔ جن ملزمان نے عوضانہ سرکار دینے سے انکار کیا ان کے خلاف متعلقہ تھانوں میں بذریعہ ایف آئی آر مقدمات 5 درج کروائے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ایف آئی آر	نقصان درختان	کل رقم	کیفیت
1	230/14 dt 6-8-2014	4	111000	چالان شد
2	246/15 dt 22-7-2015	2	2840/-	کمپاؤنڈ
3	502/15 dt 1-12-2015	1	2200/-	کمپاؤنڈ
4	89/16 dt 23-3-2016	3	16200/-	زیر تفتیش

5	139/16 dt 21-06-2016	2	44420/-	زیر تفتیش

(ج) ضلع گوجرانوالہ سال 2014 میں محکمہ جنگلات حکومت پنجاب نے سرکاری ملازمین کے خلاف پیڈا ایکٹ 2006 کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 40 ملازمین کو نقصان سرکار مبلغ 9334208/- روپے کی ریکوری ڈالی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

بروز منگل 23 اگست 2016 کے ایجنڈا سے پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر زیرالتواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*7764: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ کے زیر کنٹرول جنگلات لگائے گئے ہیں اور ان جنگلات کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ جنگلات کہاں کہاں واقع ہیں اور ان کی دیکھ بھال پر کتنا عملہ متعین ہے اس کی تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج) ضلعی حکومت کے زیر کنٹرول جنگلات کے رقبہ میں سال 2012 سے سال 2015 تک کتنی تعداد اور مالیت کے درخت لگائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول جنگلات کے رقبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

صوبائی گورنمنٹ	ضلعی گورنمنٹ
11581 ایکڑ	2724.25 ایکڑ

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جنگلات کے رقبہ و تعینات عملہ کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل پلانٹیشن	کل رقبہ	متعین عملہ	کیفیت
1	کمالیہ پلانٹیشن	10866ایکڑ	SDFO = 1, Forester = 4 & Forest Guard = 15	زیرانتظام صوبائی گورنمنٹ
2	بھاگٹ ریزروائر	715ایکڑ	Forester = 1 & Forest Guard = 02	زیرانتظام صوبائی گورنمنٹ
3	بھاگٹ پلانٹیشن	619.25ایکڑ	Forester = 1 & Forest Guard = 01	زیرانتظام ضلعی گورنمنٹ
4	چک نمبر150 گ۔ب	76ایکڑ	Forest Guard = 01	زیرانتظام ضلعی گورنمنٹ
5	چک نمبر160 گ۔ب	187ایکڑ	Forest Guard = 01	زیرانتظام ضلعی گورنمنٹ
6	چک نمبر324 ج۔ب	351ایکڑ	Forest Guard = 01	زیرانتظام ضلعی گورنمنٹ
7	چک نمبر300 گ۔ب	1491ایکڑ	Forester = 1 & Forest Guard = 01	زیرانتظام ضلعی گورنمنٹ

(ج) ضلعی حکومت کے زیر کنٹرول جنگلات کے رقبہ میں سال2012 سے2015 تک لگائے گئے پوداجات و اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	تعداد پوداجات	مالیت
2012-2011	3630عدد	2,16,135/-روپے
2013-2012	------	-------
2014-2013	------	------

2015-2014	-------	-------

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

ضلع شیخوپورہ:۔ نہروں، راجباہوں اور سڑکوں کے کناروں پر پودے لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*7790: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع شیخوپورہ میں نہروں، راجباہوں مائنرز، سیم نالوں اور سڑکات کے کناروں پر شجرکاری کی وسیع گنجائش موجود ہے اگر ہاں تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) سال 16-2015 میں محکمہ نے کس کس راجباہ، نہر، نالہ یا سڑک پر کتنے پودے لگائے اور ان پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) اس اہم معاملہ میں حکومت مزید بہتری کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) جی ہاں لاہور / شیخوپورہ فارسٹ ڈویژن میں نہروں، راجباہوں مائنرز، اور سڑکات کے کناروں پر شجرکاری کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ سال 2013 میں لاہور / سرگودھا روڈ پر 12 ایونیو مائل شجرکاری کروائی گئی تھی جس میں چھ ہزار پوداجات لگائے گئے تھے اس کے علاوہ ایک پلان بنا کر گورنمنٹ کو ارسال کیا گیا ہے۔ اس کی منظوری پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

(ب) مالی سال 16-2015 میں ضلع شیخوپورہ کی کسی سڑک، نہر، مائنر، اور سیم نالہ پر شجرکاری نہ کی گئی ہے۔ اور نہ ہی کوئی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) خادم پنجاب رورل روڈ پراجیکٹ کے تحت درج ذیل سڑکات پر شجرکاری کا کام جاری ہے۔

1. Afforestation component: Consetruction of Road from Bavey De Kuttiya at Lahore Skheikhpura Road

to Sheikhupura Sharqpur Road along Barianwala Canal District Shikhupura.

2. Afforestation Component: Hoekey to Miana Thatha via Barianwala Village District Sheikhupura

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

ضلع شیخوپورہ میں جنگلات کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*7791: جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کتنی اراضی پر جنگلات ہے اور کتنی خالی ہے؟

(ج) سال 16۔2015 میں لکڑی چوری کے کتنے مقدمے درج ہوئے ان مقدمات میں محکمہ کے کون کون سے ملازمین ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟

(د) کیا حکومت شرقپور جنگل میں وائلڈ لائف بریڈنگ پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ جنگلات کا کل رقبہ 4905 ایکڑ ہے۔ جن میں 3232 ایکڑ رقبہ پر درختان موجود ہیں جبکہ 1673 ایکڑ رقبہ خالی ہے۔

نام جنگل	ٹوٹل رقبہ
بنسی نگر	652 ایکڑ
جھوک	220 ایکڑ
فیض پور	217 ایکڑ

ساداں والی	367ایکڑ
کوروٹانہ	359ایکڑ
کٹاربند	48ایکڑ
درگئی گل	103ایکڑ
چاہ منگولہ	87ایکڑ

(ب)

نام جنگل	ٹوٹل رقبہ	پلانٹڈ رقبہ	خالی رقبہ
بنسی نگر	652ایکڑ	417ایکڑ	235ایکڑ
جھوک	3072ایکڑ	1991ایکڑ	1080ایکڑ
فیض پور	217ایکڑ	171ایکڑ	46ایکڑ
ساداں والی	367ایکڑ	305ایکڑ	63ایکڑ
کوروٹانہ	359ایکڑ	279ایکڑ	80ایکڑ
کٹاربند	48ایکڑ	20ایکڑ	28ایکڑ
درگئی گل	103ایکڑ	17ایکڑ	86ایکڑ
چاہ منگولہ	87ایکڑ	32ایکڑ	55ایکڑ

(ج) سال16۔2015 میں لکڑی چوری کے 33 مقدمات درج ہوئے اور ان سے قانون کے مطابق جرمانہ وصول کیا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اور محکمہ جنگلات کا کوئی بھی ملازم لکڑی چوری کے مقدمات میں ملوث نہ ہے۔

(د) وائلڈ لائف کے متعلقہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)</u>

لودھراں:۔ میراں پور کے جنگلات سے متعلقہ تفصیلات

*7960:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل لودھراں میں میراں پور جنگلات کا کل رقبہ کتنا تھا؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ قوانین کے مطابق جنگلات کا رقبہ کسی دوسرے ادارے کو منتقل نہیں کیا جاسکتااور نہ ہی دیگر مقاصد کیلئے استعمال ہو سکتا ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ میراں پور جنگلات کا اربوں روپے مالیت کا تقریباًپچاس مربع رقبہ ایک سیاسی شخصیت نہایت ہی کم پٹہ پر کاشت کر رہی ہے؟

(د) اس شخص کا نام اور پٹہ اراضی کی شرائط و تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 25مئی 2016تاریخ ترسیل 3اگست 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) تحصیل لودھراں میں ابتداء میں میراں پور جنگلات کو کل 3143.00 ایکڑ رقبہ الاٹ ہوا تھا جس میں سے بذریعہ حکومتِ پنجاب کالونیز ڈیپارٹمنٹ نمبر CV-I-1873/81-2086 مورخہ 1981-07-05 کے تحت 1300 ایکڑ رقبہ GHQGallantry Awardees کو الاٹ کیا گیا۔اب محکمہ جنگلات کے پاس میراں پور جنگلات کا بقایا رقبہ 1843.00 ایکڑ موجود ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کیوں کہ میراں پور جنگلات رقبہ Reserved Forest ہے لہٰذا یہ رقبہ جنگلات (پلانٹیشن) کے علاوہ نہ ہی کسی دوسرے ادارے کو منتقل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ میراں پور جنگلات کا رقبہ کسی بھی سیاسی شخصیت کو پٹہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(د) چونکہ میراں پور جنگلات کا رقبہ کسی بھی سیاسی شخصیت کو پٹہ پر نہ دیا گیا ہے اور اس لیے اس کے پٹہ اور شرائط کی تفصیل بھی محکمہ ہذا کے پاس موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2016)

سفیدہ کے درخت سے متعلقہ تفصیلات

*8075: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دنیا میں سفیدہ کے درخت کو انسان دشمن قرار دے کر اس کی کاشت پر پابندی لگا دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں اب بھی بہت سی جگہوں اور سڑکوں کے کناروں پر سفیدہ کے درخت نہ صرف کثرت سے موجود ہیں بلکہ اس کی مزید کاشت بھی جاری ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کیکر اور شیشم کے درخت کی لکڑی انتہائی کارآمد ہے لیکن ان اقسام کے درختوں کی کاشت پر توجہ نہ دی جارہی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ مؤثر اور فائدہ مند شجر کاری کے لئے اقدامات اٹھا رہا ہے تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) یہ درست نہ ہے سفیدہ کے درخت کو نہ ہی انسان دشمن قرار دیا گیا ہے اور نہ ہی اس کی کاشت پر پابندی لگائی گئی ہے بلکہ سفیدہ کا درخت کلرزدہ اور سیم زدہ زمینوں کیلئے انتہائی موزوں ہے۔ پنجاب میں ہر قسم کی زمین موجود ہے۔ سیم وتھور والے علاقوں میں سفیدہ کو خصوصی طور پر اگایا جاتا ہے۔ تا کہ ناقابل کاشت زمین کو بہتر کیا جا سکے۔ نیز چونکہ سفیدہ تیز بڑھوتری والا درخت ہے لہٰذا اس کو پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کو روکنے اور زمین کو بردگی سے بچانے کیلئے بھی لگایا جارہا ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے لکڑی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے تیز نشوونما والے درختوں کی ضرورت ہے ۔ جس کیلئے سفیدہ ایک موزوں درخت ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ سڑکات کے کنارے سفیدہ کے درخت موجود ہیں۔ لٰہذا اس کو سڑکات کے کنارے اور جہاں جلدی سایہ درکار ہو وہاں لگایا جاتا ہے۔ سفیدہ کے درخت سڑکوں کے کنارے کثرت سے موجود ہیں۔ لیکن یہ بات درست نہ ہے کہ مزید لگانے پر کوئی پابندی ہے سفیدہ کا درخت بڑی کامیابی اور تیزی کے ساتھ بڑھتا ہے اور بہت جلد سبزہ اور سایہ مہیا کرتا ہے اور کولنگ کے اثر کو بڑھاتا ہے۔

(ج) یہ تاثر درست نہ ہے کہ کیکر اور شیشم کی کاشت پر توجہ نہ دی جارہی ہے جس کا واضح ثبوت یہ ہے کہ محکمہ ہر سال شیشم کی نرسریوں سے لاکھوں قلمات اور کیکر کے پودے سرکاری جنگلات کے علاوہ پرائیویٹ زمینوں پر بھی لگائے جارہے ہیں۔ اسی طرح زمین موزونیت کے اعتبار سے مثلاً ضلع سرگودھا، جھنگ، فیصل آباد، سیالکوٹ کے اضلاع کے علاوہ پنجاب بھر میں کیکر اور شیشم کافی تعداد میں لگائے جارہے ہیں۔ مزید برآں اسے آئندہ سالوں میں بھی اسی طرح محکمہ جنگلات کیکر، شیشم اور دیگر درختوں کا فروغ جاری رکھے گا۔

(د) محکمہ جنگلات نہ صرف کیکر، شیشم بلکہ دوسرے کارآمد مقامی درخت مثلاً سنبل، توت، سرس، نیم، بکائن وغیرہ وغیرہ بھی اپنے جنگلوں کے علاوہ پرائیویٹ لوگوں کو بھی مہیا کرتا ہے۔ پچھلے پانچ سالوں میں محکمہ نے سرکاری اور دیگر محکمہ جات میں 77.44 ملین پودے لگائے جن میں شیشم، کیکر، سنبل، توت، فراش، جنڈ بکائن، پھلاہی، پاپلر، نیم، کیل، دیودار، چیڑ، جامن، سرس وغیرہ کی اقسام کے پودے شامل ہیں۔

سال	شیشم	سیمل	سفیدہ	کیکر	نیم	بکائن	پھلائی
2013-14	17.98	1.38	8.38	3.60	0.22	0.32	0.34
2014-15	14.83	0.54	7.64	2.99	0.19	0.29	0.27
2015-16	9.88	0.35	12.16	3.13	0.22	0.25	0.24
ٹوٹل	42.70	2.27	28.18	9.72	0.85	0.86	0.85

سال	کیل	چیڑ	توت	املتاس	سکھ چین	سرس

2013-14	0.12	0.83	0.31	0.05	0.23	0.20
2014-15	0.14	0.63	0.29	0.06	0.20	0.31
2015-16	0.10	0.67	0.10	0.07	0.23	0.54
ٹوٹل	0.36	2.13	0.71	0.17	0.66	1.04

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2016)

صوبہ میں وائلڈ لائف کے پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*8098: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) صوبہ میں جنگلی حیات کے کتنے پارک ہیں؟

(ب) ڈی جی وائلڈ لائف کا سال 2015-16 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ج) لاہور میں وائلڈ لائف کے کتنے پارکس اور دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(د) ان دفاتر کے سال 2015-16 کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) صوبہ میں جنگلی حیات کے کل 12 پارکس ہیں۔

(ب) ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب کے زیر انتظام محکمہ جنگلی حیات و پارکس پنجاب کا سال 2015-16 کا بجٹ مبلغ 63 کروڑ 86 لاکھ 95 ہزار روپے تھا۔

(ج) لاہور میں وائلڈ لائف کا صرف ایک ہی پارک، جلو وائلڈ لائف پارک ہے جبکہ ایک چڑیا گھر لاہور اور ایک سفاری زو رائے ونڈ روڈ لاہور ہے اور 07 دفاتر حسب ذیل ہیں:۔

1۔ دفتر ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب، 2 سانده روڈ لاہور

2۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف پبلسٹی اینڈ ریسرچ سیل، 2 سانده روڈ لاہور

3۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف لاہور / ساہیوال ریجن، 2 سانده روڈ لاہور

4۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف سفاری زو لاہور، رائے ونڈ روڈ لاہور

5۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف لاہور ڈویژن، 2 سانده روڈ لاہور

6۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف جلو وائلڈ لائف پارک، جلو لاہور

7۔ دفتر ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر لاہور، 2 سانده روڈ لاہور

(د) دفاتر کے اخراجات برائے سال 16-2015

1۔ دفتر ڈائریکٹر جنرل وائلڈ لائف اینڈ پارکس پنجاب 04 کروڑ 37 لاکھ 79 ہزار روپے

2۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف پبلسٹی اینڈ ریسرچ سیل لاہور 71 لاکھ 67 ہزار روپے

3۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف لاہور / ساہیوال ریجن 48 لاکھ 76 ہزار روپے

4۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف سفاری زو لاہور 02 کروڑ 39 لاکھ 51 ہزار روپے

5۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف لاہور ڈویژن 45 لاکھ 96 ہزار روپے

6۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف جلو وائلڈ لائف پارک لاہور 02 کروڑ 75 لاکھ 95 ہزار روپے

7۔ دفتر ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر لاہور 85 لاکھ 42 ہزار روپے

(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2016)

ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات کے دفاتر اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8102: میاں طاہر: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات، جنگلی حیات اور فشریز کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کا سال 16-2015 کا بجٹ کتنا تھا اور یہ رقم کن کن منصوبہ جات پر خرچ کی گئی؟

(ج) ان دفاتر کے سال 16-2015 کے اخراجات بتائیں؟

(د) محکمہ ہذا کے کتنے پارکس اس ضلع میں کہاں کہاں ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 اگست 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) محکمہ جنگلات:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ ناظم جنگلات فیصل آباد فاریسٹ سرکل گٹ والا فیصل آباد

2۔ مہتمم جنگلات فیصل آباد سمندری روڈ فیصل آباد۔

3۔ نائب مہتمم جنگلات فیصل آباد سمندر رروڈ فیصل آباد

4۔ نائب مہتمم جنگلات جڑانوالہ

5۔ امین جنگلات سمندری

محکمہ جنگلی حیات:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلی حیات کے درج ذیل تین دفاتر ہیں:۔

1۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف سائنسز گٹ والا، فیصل آباد۔

2۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف، فیصل آباد ریجن (جسے اب ختم کر دیا گیا اور اسے اپ گریڈ کر کے

دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف، فیصل آباد ریجن بنا دیا گیا ہے۔

3۔ دفتر ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر، فیصل آباد۔

محکمہ فشریز:

محکمہ ماہی پروری کے زیر انتظام ضلع فیصل آباد میں دو دفاتر کام کر رہے ہیں جبکہ ایک دفتر ضلع حکومت کے تحت کام کر رہا ہے۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، فش ہیچری فیصل آباد واقع مین ستیانہ روڈ فیصل آباد۔

2۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، ضلع فیصل آباد، واقع مین ستیانہ روڈ فیصل آباد۔

3۔ دفتر اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر فشریز، فیصل آباد، سرفراز کالونی عقب زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

(ب) محکمہ جنگلات:

ضلع فیصل آباد میں فیصل آباد فاریسٹ ڈویژن کے زیر انتظام منصوبہ جات کیلئے مبلغ۔/4,15,96,268روپے فراہم کئے گئے تھے۔ان میں سے مبلغ۔/3,43,26,668 روپے فارسٹ پارک گٹ والا ترقیاتی منصوبہ Rehabilitation of Existing Forest Parks Gatwala, Lal Sohanra & Lehriاور مبلغ۔/72,69,600روپے روڈ سائیڈ پلانٹیشن زیر منصوبہ خادم پنجاب رورل روڈ پروگرام پر خرچ ہوئے۔

محکمہ وائلڈ لائف:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کا سال16۔2015میں زیر ترقیاتی منصوبہ کیپیسٹی بلڈنگ آف ریسرچ اینڈ ٹریننگ ان وائلڈ لائف ڈسپلن گٹ والا میں مبلغ۔/85,90,636روپے خرچ ہوئے۔

محکمہ فشریز:

ضلع فیصل آباد میں ماہی پروری کے دونوں دفاتر کا سال16۔2015کا ترقیاتی بجٹ درج ذیل تھا:

ترقیاتی منصوبہ جات	بجٹ سال16۔2015
1۔"پروموشن آف انٹینسو کلچر سسٹمز آف ہائی سیلیو فش سپیسز"	مبلغ۔/39,64,100 روپے

Promotion of Intensive Culture Systems of High "Value Fish Species

2۔ڈویلپمنٹ آف فشریز ان سیلائن اینڈ بریکش واٹر آف ساؤتھرن زون آف دی پنجاب

مبلغ۔/1,47,86,000روپے

Development of Fisheries in Saline and Brackish Water of Southern Zone of the Punjab

(ج) محکمہ جنگلات: ضلع فیصل آباد میں سال 16-2015 کے دوران محکمہ جنگلات کے دفاتر کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ ناظم جنگلات فیصل آباد فاریسٹ سرکل گٹ والا فیصل آباد۔
-/1,04,97,061 روپے

2۔ مہتمم جنگلات فیصل آباد سمندری روڈ فیصل آباد۔ -/1,38,17,384 روپے

3۔ نائب مہتمم جنگلات فیصل آباد سمندر روڈ فیصل آباد۔ -/82,30,199 روپے

4۔ نائب مہتمم جنگلات جڑانوالہ۔ -/65,99,773 روپے

5۔ امین جنگلات سمندری۔ -/38,43,304 روپے

ٹوٹل -/4,29,87,721 روپے

محکمہ وائلڈ لائف: دفاتر کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف سائنسز گٹ والا، فیصل آباد۔ -/1,96,07,563 روپے

2۔ زیر انتظام دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر وائلڈ لائف سائنسز گٹ والا، جاری ترقیاتی منصوبہ کپیسٹی بلڈنگ آف ریسرچ اینڈ ٹریننگ ان وائلڈ لائف ڈسپلن -/85,90,636 روپے

3۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر وائلڈ لائف، فیصل آباد ریجن -/31,45,993 روپے

4۔ دفتر ڈسٹرکٹ وائلڈ لائف آفیسر، فیصل آباد۔ -/1,14,75,092 روپے

ٹوٹل -/4,28,19,284 روپے

محکمہ فشریز: تنخواہ،الاؤنسز ومتفرق اخراجات:

1۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، ہیچری فیصل آباد 1,94,69,424/۔ روپے

2۔ دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز ضلع فیصل آباد 80,55,312/۔ روپے

ٹوٹل 2,75,24,736/۔ روپے

(د) محکمہ جنگلات:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ جنگلات کے زیر کنٹرول فارسٹ پارک گٹ والا ہے جو فیصل آباد لاہور روڈ پر واقع ہے۔

محکمہ وائلڈ لائف:

ضلع فیصل آباد میں محکمہ کے زیر انتظام گٹ والا میں وائلڈ لائف بریڈنگ فارم قائم ہے۔

محکمہ فشریز:

محکمہ کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

لاہور چڑیا گھر میں جانوروں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے اقدامات

*8129: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کی آلودگی کی وجہ سے لاہور چڑیا گھر کے 8 مختلف اقسام کے قیمتی ہرن ٹی بی کی بیماری کا شکار ہو گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پڑھ کیپر رکھنے کی وجہ سے جانوروں کی سالانہ سیمپلنگ بھی نہیں ہو سکی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ان جانوروں کے ساتھ بیٹھنے اور ساتھ کھانے سے دیگر جانور بھی بیمار ہو رہے ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو چڑیا گھر کی انتظامیہ نے جانوروں اور پرندوں کو بیماریوں سے بچانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 21 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) لاہور چڑیا گھر میں 11 اقسام کے 109 ہرن (Antilopes+Cervids) موجود ہیں جن میں سے گزشتہ دو سالوں میں صرف دو کالے ہرن T.B سے متاثر ہوئے۔

(ب) کیپروں کی تعلیم کا جانوروں کی سیمپلنگ سے کوئی تعلق نہ ہے جانوروں کی سیمپلنگ لاہور چڑیا گھر کے ماہر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ڈاکٹروں کی زیر نگرانی بوقت ضرورت کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کیونکہ کسی بھی جانور میں اگر بیماری کی علامات ظاہر ہوں تو اس کو صحت مندر جانوروں سے فوری طور پر علیٰحدہ کر کے علاج شروع کر دیا جاتا ہے تاکہ اچھوت کی بیماری کی صورت میں دوسرے جانور محفوظ رہ سکیں لہذا اس طرح کی صورتحال قطعاً نہ ہے۔

(د) چڑیا گھر کے جانوروں اور پرندوں کو بیماریوں سے بچانے کے لیے ماہر اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ویٹرنری ڈاکٹروں کی خدمات حاصل ہیں جن کی زیر نگرانی نمکیاتی آمیزے، حفاظتی ٹیکہ جات اور بنیادی ادویات مہیا کی جاتی ہیں اس ضمن میں نا صرف ملکی بلکہ غیر ملکی ماہرین سے مشاورت ورہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 نومبر 2016)</u>

سڑکوں پر شجر کاری کے لئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*8139: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ C&W کے تحت ہر نئی بننے والی سڑک کے تخمینے میں سڑک کنارے شجرکاری کے لئے اخراجات شامل ہوتے ہیں اور سڑک کے کناروں پر درخت لگانے کے لئے مختص یہ فنڈز محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر کر دیئے جاتے ہیں؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو سال 15۔2014 اور سال 16۔2015 کے دوران ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ C&W کی جانب سے محکمہ جنگلات کو کس کس سڑک کے کنارے شجرکاری کے لئے کتنی رقم منتقل کی گئی؟

(ج) محکمہ جنگلات کی طرف سے اس رقم کی وصولی کے بعد ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے درخت کس کس سڑک پر لگائے گئے۔ تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) یہ سوال محکمہ C&W سے متعلقہ ہے کہ وہ ہر نئی بننے والی سڑک کے تخمینے میں شجرکاری کیلئے اخراجات شامل کرتے ہیں یا کہ نہیں۔

تاہم سال 16-2015 میں خادم پنجاب رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی سڑک پیر محل رجانہ روڈ تا چک نمبر 306 گ۔ب۔ ٹوبہ کھمانہ والا روڈ پر شجرکاری کیلئے فنڈز ٹرانسفر کئے گئے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 15-2014 میں کسی نئی بننے والی سڑک پر شجرکاری کیلئے فنڈز محکمہ جنگلات کو ٹرانسفر نہ کئے گئے۔ اور نہ ہی شجرکاری کروائی گئی۔ جبکہ دوران سال 16-2015 میں خادم پنجاب رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی سڑک پیر محل رجانہ روڈ تا چک نمبر 306 گ۔ب۔ ٹوبہ کھمانہ والا روڈ پر شجرکاری کیلئے مبلغ۔/71,29,800 روپے دیئے گئے تھے۔

(ج) محکمہ جنگلات نے مہیا کردہ فنڈز سے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سڑک پیر محل رجانہ روڈ تا چک نمبر 306 گ۔ب۔ ٹوبہ کھمانہ والا روڈ براستہ چک نمبر 347 گ۔ب کے کناروں پر 16830 عدد

پوداجات 51ایونیو کلومیٹر رقبہ پر 01تا04قطاروں میں از قسم جامن، نیم، کونوکارپس اور بکائن کے لگائے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25نومبر 2016)

ڈنگہ گجرات روڈ پر پودے / درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*8143: میاں طارق محمود: کیاوزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈنگہ گجرات روڈ پر سال 15-2014اور 16-2015کے دوران کتنی رقم سے کتنے پودے / درخت لگائے گئے؟

(ب) یہ درخت محکمہ کے کس ملازم کی نگرانی میں لگائے گئے؟

(ج) کیاان کی چیکنگ کی گئی ہے کہ موقعہ پر درخت لگائے گئے ہیں یا نہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس روڈ پر درخت انتہائی کم تعداد میں ہیں کیا حکومت اس روڈ پر درخت لگانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9اگست 2016تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 15-2014اور 16-2015میں گجرات-ڈنگہ روڈ پر 27500 سجاوٹی پوداجات بڑے سائز میں لگائے گئے اوران کی نگہداشت Maintenence/ پر محکمہ جنگلات گجرات فاریسٹ ڈویژن نے مبلغ۔/10357040روپے خرچ کئے۔

(ب) یہ درخت گلفام احمد محافظ جنگل, افتخار احمد بلاک آفیسر اور رینج فاریسٹ آفیسر گجرات کی زیر نگرانی لگائے گئے۔

(ج) جی ہاں! ان کو باقاعدہ چیک کیا گیااور مسلسل چیک کیا جاتا ہے۔ واقع ہی 27500پوداجات / درخت لگائے گئے۔

(د)اس روڈ پر جہاں جہاں پر خالی جگہ موجود تھی وہاں درخت لگادئے گئے ہیں اوران کی نگہداشت ،تلفی جڑی بوٹیاں، پانی بذریعہ واٹر ٹینکر، صفائی گڑھاجات وغیرہ مسلسل بنیادوں پر کئے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2016)

گجرات: محکمہ جنگلات کا بجٹ اور پودوں / درختوں سے متعلقہ تفصیلات

*8144: میاں طارق محمود: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات محکمہ جنگلات کا سال 15-2014 اور 16-2015 کا بجٹ کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران ضلع گجرات میں کتنی رقم سے پودے کس کس جگہ اور روڈ پر لگائے گئے؟

(ج) کیا اس ضلع میں جن روڈز پر محکمہ نے درخت / پودے لگائے ہیں ان کی چیکنگ / تصدیق کروائی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس ضلع میں کاغذوں میں روڈز پر درخت / پودے لگائے گئے ہیں مگر عملی طور پر نہیں لگائے گئے؟

(ہ) کیا حکومت اس بابت تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 15-2014 کا بجٹ مبلغ۔/10179000 روپے اور 16-2015 کا بجٹ مبلغ۔/20574997 روپے تھا۔ جوکہ ان دو سال کا کل بجٹ مبلغ۔/30753997 روپے بنتا ہے۔

(ب) سال 15-2014 اور 16-2015 میں۔/30753997 روپے میں 150500 پودا جات لگوائے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ اپر جہلم کینال پر 100000 پوداجات لگائے گئے۔

2۔ گجرات۔ڈنگہ روڈ پر 27500 پوداجات لگائے گئے۔

3۔ منگووال۔ڈنگہ روڈ پر 16500 پوداجات لگائے گئے۔

4۔ گجرات۔ جلالپور جٹاں روڈ پر 6500 پوداجات لگائے گئے۔

(ج) محکمہ کے افسران مختلف اوقات میں ان پوداجات کی چیکنگ / تصدیق کرتے رہتے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ان سڑکات ہائے پر پوداجات موجود ہیں جن کی موقع پر مسلسل نگہداشت کی جارہی ہے اور یہ بڑی تیزی سے بڑھت کے مراحل طے کر رہے ہیں جس سے سڑکات کی خوبصورتی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

(ہ) جزو"ب"میں دی گئی تفصیل کے مطابق مذکورہ بالا سڑکات و نہر اپر جہلم پر شجرکاری کی گئی ہے اوران کی مسلسل نگہداشت (Maintenence) بھی کی جارہی ہے لہذا اس پر تحقیقات کی کوئی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2016)</u>

جہلم:۔ محکمہ جنگلات کی لکڑی چوری کے مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*8335: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں سال 2013 تا 2016 محکمہ جنگلات کی لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان مقدمات میں محکمہ کے کون کون سے ملازمین ملوث پائے گئے اوران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع جہلم میں 2013 تا 2016 محکمہ جنگلات میں لکڑی چوری کی کوئی FIR درج نہ ہوئی ہے تاہم نقصان جنگل ہونے کی صورت میں مجرمان کے خلاف مروجہ فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیمی بل 2010 کے تحت Damage Report جاری کی گئی ہیں اوران سے جرمانہ وصول کیا گیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سال	تعداد فاریسٹ کیس	جرمانہ
1	2013-14	458	42,94,795
2	2014-15	526	28,71,951
3	2015-16	388	25,18,566
	ٹوٹل	1372	96,85,319

(ب) محکمے کا کوئی ملازم ملوث نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2016)

جہلم:۔ محکمہ جنگلات کی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*8336: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے، کتنی اراضی پر جنگلات اور کتنی خالی پڑی ہے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) محکمہ جنگلات کا اراضی لیز پر دینے کا کیا طریق کار ہے؟

(ج) محکمہ جنگلات نے اس وقت کتنی اراضی لیز پر کس کس کو دی ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) جہلم فاریسٹ ڈویژن کا کل رقبہ 1,05,087 (ایک لاکھ پانچ ہزار ستاسی) ایکڑ ہے جو کہ مندرجہ ذیل جگھوں پر واقع ہے۔

نمبر شمار	سب ڈویژن / رینج / تحصیل	کل رقبہ (ایکڑ)
1۔	جہلم	32139.5
2۔	سوہاوہ	49120.0
3۔	پنڈداد نخان	23827.5
	ٹوٹل	105087.0

مندرجہ بالا رقبہ جات پر محکمہ جنگلات جہلم کے زیر انتظام مختلف نوعیت کے جنگلوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	قسم جنگل	کل رقبہ (ایکڑ)
1۔	ریزروفاریسٹ	71751
2۔	ان کلاسڈ	30076
3۔	سیکشن 38	1337
4۔	ریزیوم لینڈ	793
5۔	بیلہ فاریسٹ	1130
	ٹوٹل	105087

ضلع جہلم میں کوئی رقبہ مکمل خالی نہ ہے۔

(ب) بحوالہ فاریسٹ ایکٹ 1927 ترمیمی 2010 شق نمبر 27/2 ریزروفاریسٹ میں لیز نہیں دی جاسکتی۔

(ج) ضلع جہلم میں جنگلات کی کوئی اراضی لیز پر نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2016)</u>

لاہور رائے ممتاز حسین

بابر

30نومبر2016ء

سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 2 دسمبر 2016 کو محکمہ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	5684
2	باؤاختر علی	6005
3	چودھری اشرف علی انصاری	8129۔8075۔7515۔7481
4	جناب امجد علی جاوید	8139۔7960۔7764
5	جناب محمد حسان ریاض	7791۔7790
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	8098
7	میاں طاہر	8102
8	میاں طارق محمود	8144۔8143
9	محترمہ راحیلہ انور	8336۔8335

25واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 2 دسمبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ جنگلات کا رقبہ دیگر تفصیلات

1290 جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع ننکانہ میں جنگلات کا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے، کتنی اراضی پر جنگلات اور کتنی خالی پڑی ہے ؟

(ب) اس ضلع میں غیر قانونی شکار کھیلنے والوں کے 2015 میں کتنے چالان کیے اور ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا؟

(ج) ضلع ننکانہ میں محکمہ جنگلات کے پارکس اور Zoo کہاں کہاں واقع ہیں؟

(د) حکومت ان پارکس اور ZOO میں عوام کی تفریح کے لئے کیا سہولیات فراہم کر رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) ضلع ننکانہ میں محکمہ جنگلات کے رقبہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام جنگل	محکمہ جنگلات کا رقبہ (ایکڑ)	رچناد وآب اتھارٹی کے زیر کنٹرول رقبہ (ایکڑ)	شجر کاری شدہ	دریابرد	ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے جو رقبہ پرائیویٹ لوگوں کو الاٹ کیا	بقایا
بچوکے	1258	65	405	70	246	472
ٹھکرکے	517	20	25	80	194	198
ہتھڑیاں	162	61	–	50	–	51
چک نمبر 1 یو سی سی	700	400	300	–	–	–
کل رقبہ	2637	546	730	200	440	721

721 ایکڑ رقبہ پر محکمہ جنگلات اگلے سالوں میں شجر کاری کرنے کا پروگرام رکھتا ہے۔

(ب) دوران سال 2015 ضلع ننکانہ صاحب میں ناجائز شکار کھیلنے والوں کے کل 53 چالان کئے گئے ان میں سے 03 ملزمان کو عدالت سے مبلغ -/6،000 روپے جرمانہ اور 01 مجرم کو ایک سال پروبیشن کی سزا ہوئی۔ 24 ملزمان کے کیس محکمانہ طور پر کمپاؤنڈ کرتے ہوئے مبلغ -/1،01،500 روپے Compensation وصول کی گئی جبکہ 25 ملزمان کے چالان متعلقہ عدالت میں زیر سماعت ہیں۔

(ج) ضلع ننکانہ میں محکمہ جنگلات کے پارکس اور ZOO موجود نہ ہیں۔

(د) اس کا جواب جز (ج) میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

تحصیل فورٹ عباس دودھلاں جنگل میں ہرنوں سے متعلقہ تفصیلات

1493 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس (ضلع بہاولنگر) دودھلاں جنگل میں 1980 میں کالے ہرنوں کی افزائش نسل کے لیے 230 کالے ہرن چھوڑے گئے تھے؟

(ب) ان کالے ہرنوں کی تعداد اس وقت کتنی ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) دودھلاں جنگل سال 1994 میں بہاولنگر فارسٹ ڈویژن میں شامل ہوا تھا اس وقت سے لے کر آج تک کوئی کالے ہرن دودھلاں جنگل میں محکمہ وائلڈ لائف نے نہ چھوڑے ہیں اس سلسلہ میں اس قبل جناب نعیم انور MPA صاحب کی ہی درخواست پر گورنمنٹ آف پنجاب نے ایک انکوائری کمیٹی بذریعہ چٹھی نمبری SOP(WL)112-4/2014 مورخہ 03.09.2015 تشکیل دی تھی اس کمیٹی نے بذریعہ چٹھی نمبری 2625/AE مورخہ 31.12.2015 اپنی فائنل رپورٹ حکومت کو پیش کی۔ اس رپورٹ کے مطابق بھی مندرجہ بالا حقائق کی تصدیق ہوئی ہے رپورٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ دودھلاں جنگل میں کالے ہرن نہ چھوڑے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

تحصیل فورٹ عباس لکڑی چوری سے متعلقہ تفصیلات

1496 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس میں 2005 سے آج تک لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے؟

(ب) ان مقدمات میں لکڑی چوروں کو کیا کیا سزائیں ہوئیں، محکمہ ہذا کے کتنے اور کون کون سے ملازمین ملوث پائے گئے اور ان ملازمین کے خلاف کیا کیا محکمانہ اور قانونی کارروائی ہوئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) رپورٹ کے مطابق اس عرصہ کے دوران 180 عدد FIRs درج کروائی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ملزمان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 1039 عدد فارسٹ کیسز کئے گئے ہیں

(ب) رپورٹ کے مطابق لکڑی چوروں پر مقدمات درج کروائے گئے اور لکڑی چوروں سے مبلغ /-3648165 روپے عوضانہ وصول کرکے خزانہ سرکار میں جمع کروایا گیا۔ ملوث ملازمین میسرز مختار احمد، وسیم اختر، شبیر احمد، محمد اکبر، مدثر اسلام، محمد اسرار اور اشرف ساجد محافظان جنگل کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور ہونے والے نقصان درختان کی مالیت مبلغ /-5583728 روپے ملازمین پر ریکوری عائد کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ جنگلات کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

1497 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل فورٹ عباس میں محکمہ جنگلات کا کتنا رقبہ کہاں کہاں واقع ہے کتنی اراضی پر جنگلات اور کتنی خالی ہے۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

دودھلاں جنگل کا کل رقبہ 10714 ایکڑ پر مشتمل ہے صرف 6845 ایکڑ پر جنڈ، بیری، کیکری وغیرہ کے درخت موجود ہیں اس کے علاوہ رانا بھاناں 12300 ایکڑ رقبہ ہے جو کہ چولستان /Desert ایریا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

تحصیل فورٹ عباس میں لکڑی چوری سے متعلقہ تفصیلات

1575 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں سے اب تک لکڑی چوری کے کتنے مقدمات درج ہوئے ان مقدمات میں محکمہ کے کتنے اور کون کون سے ملازمین ملوث پائے گئے اور ان ملوث ملازمین کے خلاف کیا کارروائی کی گئی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

گزارش کی جاتی ہے کہ اس عرصہ کے دوران بمطابق آمدہ رپورٹ وریکارڈ 15FIRs درج کروائی گئی ہیں۔ان FIRs میں محکمہ جنگلات کا کوئی بھی ملازم نامزد نہ پایا گیا ہے لہذا ریکارڈ کے مطابق اس ضمن میں کوئی کارروائی برخلاف ملازمین نہ پائی گئی ہے۔مزید یہ کہ Forest Offenders کے خلاف فارسٹ کیسز 630 درج کیے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)

فورٹ عباس کے دودھلاں جنگل سے متعلقہ تفصیلات

1617 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دودھلاں جنگل تحصیل فورٹ عباس میں 1980 میں کالے ہرن کی افزائش نسل کے لئے 230 کالے ہرن چھوڑے گئے تھے؟

(ب) دودھلاں جنگل میں چھوڑے گئے ان کالے ہرنوں کی موجودہ تعداد کیا ہے؟

(ج) تحصیل فورٹ عباس میں گزشتہ پانچ سالوں میں کتنے غیر قانونی شکار کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے سال وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 جون 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) درست نہ ہے۔اس سلسلے میں ایک تفصیلی انکوائری ہو چکی ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کالے ہرن چھوڑے ہی نہیں گئے تھے لہذا وہاں پر کوئی کالا ہرن موجود نہ ہے۔

(ج) سال وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2016)

ڈیرہ غازی خان پی پی 243 اور 244 میں شجر کاری سے متعلقہ تفصیلات

1624 جناب احمد علی خان دریشک: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 243 اور پی پی 244 ڈیرہ غازی خان میں سال 13-2012 اور سال 15-2014 میں شجر کاری مہم کے لیے کتنے فنڈز جاری کیے گئے ہیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران کون سی قسم کے پودوں کو شجر کاری کیلئے ترجیح دی گئی ہے؟

(ج) جن پودوں کو شجر کاری کے لئے ترجیح دی گئی ان کے فوائد کیا ہیں؟

(د)مذکورہ عرصہ میں اب تک کتنے پودے لگائے جاچکے ہیں؟

(ہ)پودوں کی دیکھ بھال کس کے ذمے ہے اور دیکھ بھال کے لیے سالانہ کتنے فنڈز رکھے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) حلقہ پی پی 243 اور پی پی 244 ڈیرہ غازی خان شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں پر مشتمل ہے ان دونوں صوبائی حلقوں میں صوبائی محکمہ جنگلات کی کوئی سرکاری رکھ / جنگل نہ ہیں اور نہ ہی فنڈز جاری کیے گئے۔

(ب)ان حلقوں میں چونکہ محکمہ جنگلات کا رقبہ نہ تھا اس لئے پوداجات نہ لگائے گئے ہیں۔

(ج)دوران سال 13-2012 اور 15-2014 میں ان حلقوں میں کوئی شجرکاری نہ ہوئی ہے۔

(د،ہ)جیساکہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ مذکورہ حلقوں میں رقبہ جنگلات نہ ہونے کی وجہ سے شجرکاری نہ ہوئی اس لئے فنڈز بھی مختص نہ ہوئے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2016)</u>

لاہور
30 نومبر 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری